خیال فرمایا۔ بعد میں آپ نے دارالعلوم کے نو تعمیر ہاسٹل کا معائنہ بھی کیا اس موقع پر نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب اور حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب اور مولانا حامد الحق حقانی صاحب بھی موجود تھے۔

ایرانی سفار تکاروں کی دارالعلوم آمد :

گذشتہ دنوں ایرانی سفار تکاروں کے ایک نمائندہ وفد نے دارالعلوم حقانیہ کا معائنہ کیا۔ اور حضرت مہتمم صاحب سے افغانستان اور تحریک طالبان کے بارے میں طویل گفتگو کی۔ ایرانی سفار تکار کافی عرصہ سے از خود دارالعلوم اور حضرت مولانا صاحب سے ملاقات کیلئے اصرار کر رہے تھے۔ الحمدللہ دارالعلوم حقانیہ کے عالمگیر کردار کی وجہ سے اور خصوصاً افغان جہاد اور تحریک طالبان کی سرپرستی کی بناء پر ہمیشہ ہی دارالعلوم مختلف عالمی قوتوں اور ممالک کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ایرانی سفار تکاروں نے طالبان اور اہل سنت والجماعت کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ حضرت مہتمم صاحب نے انہیں طالبان اور اہل سنت والجماعت کے مبنی بر حق مؤقف سے آگاہ کیا۔ اور ان پر پر واضح کیا کہ ایران کی سالمیت اور سیاست کیلئے طالبان سے اتحاد اور صلح جوئی ضروری ہے۔ وفد نے ظہر کا کھانا مولانا کے ہاں کھایا۔ اور دارالعلوم کے دورے کو بہت ہی مفید قرار دیا۔ ایرانی سفار تکاروں کے ہمراہ جمعیت علماء اسلام کے نائب امیر مولانا اشرف علی قریشی صاحب بھی موجود تھے۔

عظیم جہادی تحریک حماس کے رہنماؤں کی دارالعلوم تشریف آوری :

گذشتہ ماہ تحریک حماس فلسطین کے رہنماؤں جناب عدنان تمیمی اور ان کے ساتھیوں نے دارالعلوم کا دورہ کیا۔ آپ کے ہمراہ یمن کے جناب عبدالعزیز انجینئر بھی تھے۔ معزز مہمانوں نے ایوان شریعت میں طلباء سے ایک تفصیلی خطاب فرمایا۔ اور تحریک حماس کے اغراض و مقاصد' آزادی قدس و فلسطین کی جدوجہد کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ اور بین الاقوامی سیاسی امور پر سیر حاصل گفتگو فرمائی۔ تحریک حماس کے رہنماؤں کی معاونت جناب ڈاکٹر مولانا شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے کی۔ تحریک حماس کے رہنماؤں نے دارالعلوم کے مختلف شعبے دیکھے۔ بعد میں انہوں نے مولانا سمیع الحق صاحب کے دعوت پر جمعیت علماء اسلام کے طرف سے تائید طالبان کانفرنس ایبٹ آباد میں بھی شرکت کی اور خطاب فرمایا۔